ارشاداتِ امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: محمد قاسم چیمہ

☆ خدا کی عبادت، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور انگریز سے بغاوت میرا ایمان ہے اور رہے گا۔ خدا معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم محبوب ہیں اور انگریز مغضوب۔

☆ انگریز کی فطرت کا خمیر سانپ کے زہر سے اٹھایا گیا اور اسے اپنی غذا کے لیے انسانی خون کی جو چاٹ پڑی ہوئی ہے بڑی مشکل سے چھوٹے گی۔

☆ ''میں ان سوروں کا ریوڑ چرانے پر بھی تیار ہوں جو برٹش امپریلزم کی کھیتی کو ویران کرنا چاہیں۔ میں کچھ نہیں چاہتا۔ میں ایک فقیر ہوں۔ اپنے نانا کی سنت پر کٹ مرنا چاہتا ہوں......اور اگر کچھ چاہتا ہوں......تو اس ملک سے انگریز کا انخلاء......دو ہی خواہشیں ہیں میری زندگی میں یہ ملک آزاد ہو جائے یا پھر میں تختہ دار پر لٹکا دیا جاؤں۔

☆ برطانیہ کے سگانِ دم بریدہ! غور سے سن لو تمہارے آقا کو یہاں سے بستر گول کرنا پڑے گا۔ میں پھر کہتا ہوں جو وطن کی آزادی کا علمبردار نہیں وہ پلید و ناپاک جانور سے بدتر ہے۔

☆ دنیا میں چار چیزیں محبت کے قابل ہیں: مال، جان، آبرو اور ایمان......

لیکن اگر جان پر کوئی مصیبت آئے تو مال قربان کرنا چاہیے اور اگر آبرو پر کوئی آفت آئے تو مال و جان دونوں کو اور اگر ایمان پر کوئی ابتلاء آئے تو مال، جان، آبرو سب کو قربان کرنا چاہیے۔ اگر سب کے قربان کرنے سے ایمان محفوظ رہتا ہے تو یہ سودا سستا ہے۔

☆ ہندو قوم مسلمانوں کا کیا مقابلہ کرے گی جس کا خدا (گائے) مسلمانوں کی غذا ہے۔

☆ جو چیز آپ کو اپنے اصل معبود، اللہ تک پہنچنے سے روکتی ہے وہ ''بت'' ہے۔

☆ انبیاء نہ آتے تو کائنات ایک ایسی کتاب کی مصداق ہوتی جس کے ابتدائی اور آخری صفحات کھو گئے ہوں۔ یہ بات انبیاء کی معرفت سے انسانوں کو ملی ہے کہ انسان اور اس کے رب کے درمیان کیا رشتہ ہے۔

☆ ختمِ نبوت کی حفاظت میرا جزو ایمان ہے جو شخص بھی اس ردا کو چوری کرے گا جی نہیں...... چوری کا حوصلہ کرے

گا میں اس کے گریبان کی دھجیاں اڑا دوں گا۔ اور جو اس مقدس امانت کی طرف انگلی اٹھائے گا میں اس کا ہاتھ قطع کردوں گا۔ میں میاں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے سوا کسی کا نہیں نہ اپنا نہ پرایا۔ میں انہیں کا ہوں وہی میرے ہیں جس کے حسن و جمال کو خود ربِ کعبہ نے قسمیں کھا کھا کر آراستہ کیا ہو میں ان کے حسن و جمال پر نہ مرمٹوں تو لعنت ہے مجھ پر اور لعنت ہے اُن پر جو ان کا نام تو لیتے ہیں لیکن سارقوں کی خیرہ چشمی کا تماشا دیکھتے ہیں۔''

☆ جب تک احرار زندہ ہیں جھوٹی نبوت نہیں چلنے دیں گے۔ جب بھی کوئی کذّاب سر اٹھائے گا صدیقِ اکبر کی سنت جاری کی جائے گی۔ یاد رکھو! میں تو زندہ نہیں رہوں گا مگر تم دیکھو گے کہ شہدائے ختمِ نبوت کا خون بے گناہی رنگ لا کر ہی رہے گا۔

☆ ''اے قادیانیو! اگر نیا نبی بنائے بغیر تمہارا گزارہ نہیں ہوسکتا اور اس کے بغیر تم جی نہیں سکتے تو ہمارے مسٹر جناح کو ہی نبی مان لو۔ ارے مرد تو ہے۔ جس بات پر ڈٹا کوہ کی طرح ڈٹ گیا۔ قہقہوں کے بادل اٹھے۔ اشکوں کی گھٹا چھائی۔ خون کی ندیاں بہہ گئیں۔ لاشوں کے انبار لگ گئے۔ مگر کوئی چیز مسٹر جناح کے عزم کو نہ ہلا سکی۔ اس نے تاریخ کے اوراق کو پلٹ کر رکھ دیا۔''

☆ اس وقت آئینی و غیر آئینی دنیا میں یہ بحث چل رہی ہے کہ آیا ہندوستان میں ہندو اکثریت کو مسلم اقلیت سے جدا کر کے برِصغیر کو دو حصوں میں جدا کر دیا جائے۔ قطع نظر اس کے کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ مجھے پاکستان بن جانے کا اتنا ہی یقین ہے جتنا اس بات پر کہ صبح کو مشرق سے سورج طلوع ہوگا۔ لیکن یہ وہ پاکستان نہیں ہوگا جو دس کروڑ مسلمانانِ ہند کے ذہنوں میں موجود ہے اور جس کے لیے آپ بڑے خلوص سے کوشاں ہیں۔ ان مخلص نوجوانوں کو کیا معلوم کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

☆ قدحِ صحابہ کرنے والو! خدا سے ڈرو۔ میں علی رضی اللہ عنہ کا بیٹا ہوں اور صدیق رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ کی مدح کرتا ہوں اور آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔ تم کون ہو! ہائے وہ لوگ جنہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جگہ ملی ہو۔ تم انہیں گالی دیتے ہو۔ ظالمو حشر کے دن آقا کو کیا جواب دو گے!

☆ خواہ ساری دنیا مجھے چھوڑ جائے میں مجلس احرار کا علم بلند رکھوں گا حتیٰ کہ جب میں مر جاؤں تو میری قبر پر بھی سرخ پھریرا لہراتا رہے گا۔